الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

مل ساقط ون پرآ ن والا خون نفاس وگا ؟

قط وگیا لھذا میں ن ایک محترم س اس ک بار
ن ک روز رکھ سکتی اور نماز ادا کرسکتی ون ،
یں اور نماز بھی ادا کریں ، اس لیے ک ابھی بچ
استحاض ی شمار کیا جائ گا ، لھذا بالفعل
اور نمازیں بھی ادا کیں
کو روزوں کی قضاء کرنا وگي ، اب آپ بتائیں ک
ح حکم کیا ؟

لحمد لل

ودو قول سن یں اس کی وج اس مسئل میں اختلاف
ح قول یہ ی ک جب عورت متخلق یعنی و بچ جس
کی
کر تو و نماز روز چھوڑ گي اور اس نفاس کا
خون
یا جائ گا

ی شکل وصورت واضح ن وئي و اور یہ حمل ساقط
وجائ
ک یہ خون فاسد وگا اور عورت نماز روز کی
جس میں بچ کی تخلیق اور شکل وصورت واضح وتی
و
سی (81) یوم یں
ی کمیٹی) ک علماء کرام ک تیں:
ا أعضاء اتھ پاؤں اور سر وغیر واضح وچک
وں
یس یوم تک خون آن کی حالت میں خاوند ک لیے
بیوی
یس یوم س قبل ی خون بند وجائ تو بیوی ک
غسل
جماع کرنا جائز
وں اور اس کی تخلیق واضح ن یں وئي تو اس

بیوی سے جماع کرسکتا ہے چاہے خون آتا بھی ہو
یں ہوگا ، بلکہ یہ خون فاسد اس حالت میں ہو
گي اورروزے بھی رکھے گی
م للبحوث العلمیۃ والافتاء (5 / 422)
رحمہ اللہ تعالی کا کہنا :
جس میں انسان کی تخلیق واضح ہوچکی ہو اورسر
پاؤں
نفاس والی شمار کیا جائے گا ، اوراس کے احکام
وہ نماز ادا کرے گي اورنہ ہی روزے رکھے گي ،
لال لیکن جب چالیس یوم مکمل ہوجائیں یا پھر
رک نماز ادا کرنی اورروزے رکھنا واجب ہوگا ،
یہ بھی حلال ہوجائے گی
صرف ایک گوشت کا لوتھڑا ہوجس میں شکل وصورت
ضح نہ ہوئي
ورت میں حمل ساقط ہونے کے بعد آنے والا خون
استحاضہ
ا جائے گا اورنہ ہی وہ حیض کے حکم میں ہوگا
روزے بھی رکھے گی ، اوراپنے خاوند کے جماع
و اہل علم کے ہاں استحاضہ کے حکم میں
فتاوی الاسلامیۃ (1 / 243)
حمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :
کی شکل وصورت واضح ہوچکی ہو تو اس حالت میں
ساقط
گا ، جس میں عورت نہ تو نماز ادا کرے گي اورنہ
بھی پاک صاف ہونے تک اس سے اجتناب کرے گا
ح نہ ہو تو اس حالت میں آنے والا خون نفاس شمار
ں بنا پر نماز روزے ترک نہیں کرے گی اورنہ ہی
کچھ اور
ل وصورت واضح ہونے کی کم از کم مدت اکیاسی (81)
یں
وی المرا المسلمہ (1 / 304 – 305)
ل اعلم .